قَدۡ اَفۡلَحَ

پارہ 18

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

الَّذِيۡنَ

هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ

وَالَّذِيۡنَ

هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ

وَالَّذِيۡنَ

هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ

وَالَّذِيۡنَ

هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ

اِلَّا

عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ

اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ

فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ

آیت-7-11

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ

وَالَّذِيْنَ

هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

وَالَّذِيْنَ

هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

وہ لوگ جو | وہ | اپنی نماز میں | خشوع کرنے والے ہیں

نماز خشوع کے بغیر اسی طرح ہی ہے جیسا کہ روح کے بغیر جسم

خشوع ایسی کیفیت کا نام ہے کہ دل عاجزی و انکساری کے احساس کے ساتھ اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑا ہو

دل اور اعضاء میں خشوع ہونا

خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے والے سے اللہ کا وعدہ

نماز کا اجر خشوع کے حساب سے ملنا

جنت کو واجب کرنے والا عمل

امت سے خشوع اٹھا لیا جانا

نبی ﷺ نے فرمایا: اس امت سے سب سے پہلے خشوع اٹھا لیا جائے گا حتی کہ ان میں تمہیں ایک بھی خشوع والا آدمی نظر نہ آئے گا

صحیح الترغیب والترھیب:542

خشوع کیسے پیدا کیا جائے

یہ یاد رکھنا کہ نماز نفس کے ساتھ ایک معرکہ ہے

اپنے آپ کو یہ شعور دلانا کہ نماز کے یہ لمحات سب سے قیمتی لمحات ہیں

اپنے نفس کو بار بار سکون کی طرف لے کر آنا

اللہ کی قدرت کو سوچنا

اپنے نفس کو یاد دلانا کہ کس سے سرگوشی کر رہے ہیں

سورۃ الفاتحہ کی ہر آیت کے بعد اللہ کے جواب کو ذہن میں رکھنا

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جب تم کہتے ہو: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تو اللہ تعالیٰ ساتوں آسمانوں کے اوپر سے فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی۔

جب تم کہتے ہو: الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تو اللہ فرماتا ہے: میری بندے نے میری ثنا کی۔

جب تم کہتے ہو: مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی یہ سب حق ہے۔

کیا تم نہیں جانتے کہ جب تم کہتے ہو: اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف نصف ہے

کیا تم نہیں جانتے کہ جب تم کہتے ہو: اھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تو اللہ فرماتا ہے: یہ میرے بندے کے لیے ہے میں نے اسے دے دیا جو اس نے مانگا۔

کیا تم اس سے زیادہ کوئی خیر پا سکتے ہو

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

حَتّٰى

- تَسْتَاْنِسُوْا
- وَتُسَلِّمُوْا

عَلٰٓى اَهْلِهَا

آداب

- سلام کرنا
- اجازت لینا
- دستک دینا
- مناسب وقت پر جانا
- اطلاع دے کر جانا

اجازت نہ لینے کے نقصانات

- دوسروں کے سکون کو متاثر کرنا
- میزبان کا وقت ضائع کرنا
- میزبان کو نامناسب حلیے میں دیکھنے کا باعث ہو سکتا ہے
- میزبان کی ناگواری کا باعث

- مہمان نوازی نہ ہو گی
- میزبان کے کسی ضروری کام میں مداخلت
- میزبان کے وقار میں کمی کا باعث
- بن بلائے مہمان کا میزبان پر بوجھ

تعلقات میں بگاڑ

قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ
کہہ دیجیے	مومن مردوں سے	وہ پست رکھیں	اپنی نگاہوں میں سے

آنکھ ،دل کا دروازہ

آنکھ کے فتنے سے بچنے کی کوشش کرنا

نظروں پر مواخذہ

اچانک نظر پڑنے پر نظر پھیر لینا

جنت کا وعدہ

نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں ،

بات کرو تو سچ بولو،

وعدہ کرو تو پورا کرو،

جب تمہیں امین بنایا جائے تو امانت کا حق ادا کرو،

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو ،

اپنی نظروں کو جھکا کر رکھو،

اور اپنے ہاتھ روک لو

متبرجات منافقات ہیں

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: تمہاری بدترین عورتیں وہ ہیں جو زینت کا اظہار کرنے والی ہیں اور تکبر سے چلنے والی ہیں۔ ایسی عورتیں منافق ہیں ان میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگی مگر سرخ چونچ اور سرخ پیر والے کوے کی طرح (یعنی بہت کم)

[السلسلة الصحيحة:1849]

وَ اَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى

اور نکاح کردو بے نکاحوں کا

رشتہ ملنے پر نکاح میں تاخیر نہ کرنا

نکاح رزق کی کشادگی کا باعث

نکاح کرنے والے کے لیے اللہ کی مدد

خوب سے خوب ترکی تلاش زمین میں فساد پھیلانے کا باعث

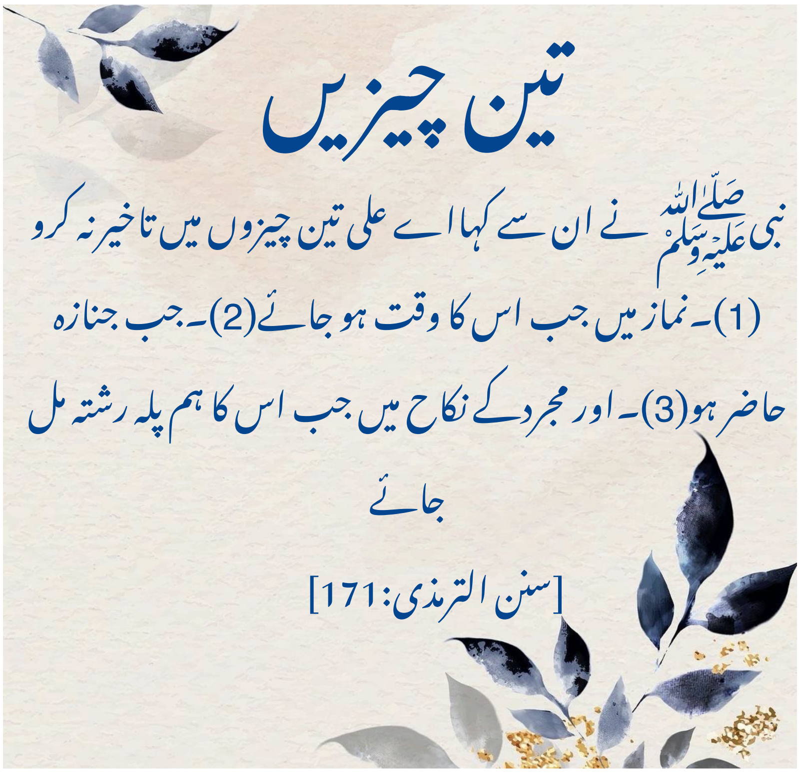

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ للهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ
مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی قوت و طاقت کے بغیر مجھے یہ عطا کیا

© Alhuda International

فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کھانا کھاکر یوں کہے: . . . . . اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(سنن أبی داؤد:4023)

۞ ٱللَّهُ نُورُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۚ مَثَلُ نُورِهِۦ كَمِشۡكَوٰةٖ فِيهَا
مِصۡبَاحٌۖ ٱلۡمِصۡبَاحُ فِي زُجَاجَةٍۖ ٱلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوۡكَبٞ دُرِّيّٞ يُوقَدُ مِن
شَجَرَةٖ مُّبَٰرَكَةٖ زَيۡتُونَةٖ لَّا شَرۡقِيَّةٖ وَلَا غَرۡبِيَّةٖ يَكَادُ زَيۡتُهَا
يُضِيٓءُ وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٞۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٖۚ يَهۡدِي ٱللَّهُ لِنُورِهِۦ
مَن يَشَآءُۚ وَيَضۡرِبُ ٱللَّهُ ٱلۡأَمۡثَٰلَ لِلنَّاسِۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيمٞ ٣٥

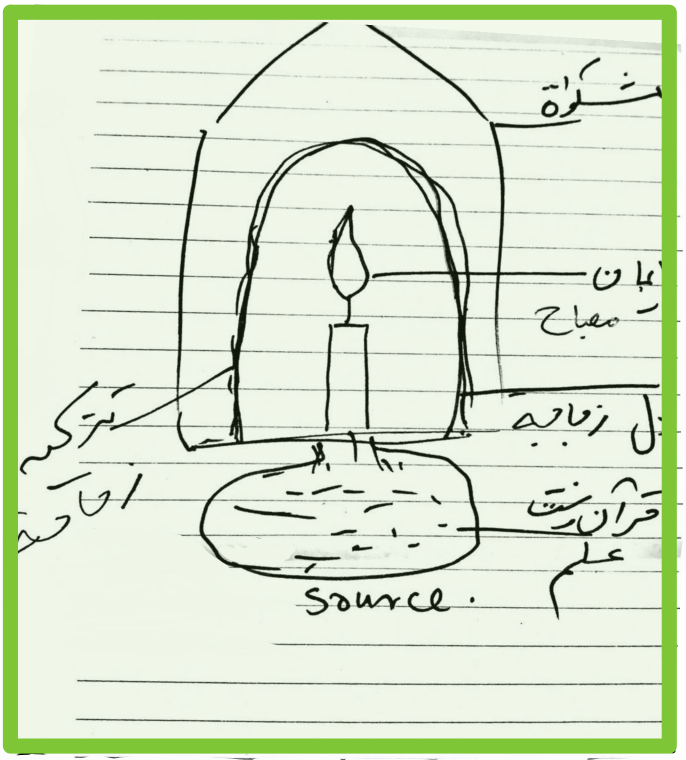

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

اے میرے رب! میں شیاطین کی اکساہٹوں سے تیری پناہ
مانگتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب !
کہ وہ میرے پاس آئیں۔

© Alhuda International

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو اتارنے
والوں میں سے بہترین ہے۔

© Alhuda International

پارہ 18 کے اہم نکات

1. نماز کی روح خشوع ہے۔
2. خشوع جنت کو واجب کرنے والا عمل ہے۔
3. خشوع اسی وقت آتا ہے جب لغویات سے بچیں۔ اللہ کی نافرمانی کے کاموں سے بچیں کیونکہ اگر آپ گناہ کر کے نماز کی طرف جا رہے ہیں تو نماز میں خشوع نہیں آسکتا۔ آپ کا سارا دھیان پچھلے واقعے کی طرف ہی رہے گا اگر کسی سے لڑائی جھگڑا کر کے آئے ہیں یا کوئی گالی گلوچ کر کے آئے ہیں تو وہی ذہن میں چیزیں آئیں گی پھر اللہ کی طرف دل نہیں لگے گا۔
4. گناہ چاہے چھوٹے ہی ہوں لیکن ان کے بارے میں بھی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔
5. انسان نیک کام کر کے تکبر نہ کرے۔
6. قیامت کے دن ہمارے اعمال بھی بولیں گے۔
7. امانت اور عہد کی پابندی کرنی چاہیئے خواہ دین کا معاملہ ہو یا دنیا کا معاملہ ہو۔
8. نماز کا اجر خشوع کے مطابق ہی ملتا ہے۔
9. کامیابی پانے والے وہ ہیں جو رب سے ڈرتے ہیں۔
10. زبان کی احتیاط بہت ضروری ہے انسان ایک کلمہ ایسا نکالتا ہے جس کی وجہ سے بہت دور جہنم میں جا گرتا ہے۔
11. عاجزی کی وجہ سے انسان کی شان اور مرتبہ کم نہیں ہوتا۔
12. رزق حلال کمانا بھی عبادت ہے۔
13. ہمارا دین ہمارے حسب نسب کی حفاظت کرتا ہے اسی لئے زنا کو حرام قرار دیا گیا ہے۔
14. اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو بے حیائی پسند نہیں۔

پارہ 18 قد افلح

کامیاب مومن: نماز میں خشوع ،لغو سے اجتناب ،زکوۃ کی ادائیگی ،شہوانی خواہشات پر قابو،امانتوں اور عہدوں کی پاسداری اور نمازوں کی حفاظت کرنے والے مومن ہی جنت الفردوس وراثت میں پائیں گے۔

احسن الخالقین: اللہ ہی ہے جو ماں کے رحم میں بچے کی عمدہ تخلیق کرتا ہے۔

مناسب مقدار: آسمان سے بارش کا مناسب مقدار میں نازل ہونا اور زمین میں میٹھے پانی کی شکل میں ذخیرہ ہو جانا اللہ ہی کی قدرت ہے۔

زیتون: طور سیناء میں پیدا ہونے والا درخت جو تیل اور سالن دونوں ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

بہترین دعا: رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکاً وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

تمام رسولوں کو حکم: پاکیزہ غذا کھاؤ اور نیک عمل کرو۔غذا اور عبادت کا گہرا تعلق ہے۔

گروہ بندی: اللہ کی رسی کو مل کر پکڑنا،تفرقہ نہ کرنا اللہ کو پسند ہے مگر ہر گروہ اپنے حصے کو لے کر خوش ہے،وحدت امت کا خیال نہیں۔

قبول نہ ہونے کا ڈر: نیک کام کر کے ڈرتے رہنا چاہیے کہ قبول ہوئے یا نہیں۔

دنیا کا نظام: اللہ لوگوں کی خواہشات کے مطابق چلائے تو ہر طرف فساد اور بگاڑ ہی نظر آئے۔

برائی کو دور کرنا: برائی کے بدلے اچھائی کریں،عمدہ طریقے سے لوگوں کو خرابیوں کا احساس دلائیں۔

شیاطین سے بچنے کی دعا: رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

میزان میں بھاری اعمال: حسن اخلاق،سُبْحَانَ اللّٰه ،اَلْحَمْدُلِلّٰه،سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ کہنا

ناکام لوگ: اللہ کے ساتھ شرک کرنے والے کامیاب نہ ہوں گے۔

النور: سورت میں بیان کردہ احکامات کی نوعیت فرض کی ہے سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا

زنا کی سزا: زانی مرد ہو یا عورت سزا سو کوڑے ہے۔ایک حد کا جاری ہونا چالیس دن کی بارش سے بہتر ہے۔

تہمت کی سزا: پاکدامن عورت پر زنا کی تہمت لگانے والے کی سزا اسی کوڑے ہے۔

لعان: بیوی کے زنا میں ملوث ہونے کی صورت میں شوہر اور بیوی قسم کھا کر جھوٹے یا سچے ہونے کا اقرار کریں تو دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

واقعہ افک: عائشہؓ پر تہمت لگائی تو اللہ نے قرآن میں ان کی براءت نازل کی۔زندگی میں کبھی کوئی الزام لگے تو بہت دفاع کرنے کے بجائے معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں تو وہ ضرور سچ سامنے لے آئے گا۔ بعض اوقات شر میں بھی خیر ہوتی ہے،اہل ایمان کو ایک دوسرے کے بارے میں اچھا گمان رکھنا چاہیے،کسی کے بارے میں جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہیں بننا چاہیے کیونکہ یہ معمولی بات نہیں،اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔

فحش کا پھیلانا: زبان،لباس اور حرکات میں سے کوئی فحش اللہ کو پسند نہیں۔

خبیث وطیب: اللہ نے خبیث،خبیث کے لیے اور طیب،طیب کے لیے بنایا ہے۔

گھر میں داخلے کے آداب: اجازت لے کر اور سلام کر کے داخل ہوں،اجازت نہ ملنے کی صورت میں بغیر ناراضگی کے واپس لوٹ جائیں۔بڑے بچے بھی اجازت لے کر ماں باپ کے کمرے میں داخل ہوں۔

نگاہ کی حفاظت: مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے سامنے اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔نگاہ کی حفاظت ایمان کی حفاظت ہے۔

زینت کی حفاظت: خواتین محرم افراد کے سوا کسی کے سامنے زینت ظاہر نہیں کر سکتیں۔

نکاح میں خیر: شادی کی عمر کو پہنچنے والے مرد و عورت کے نکاح میں تاخیر نہ کی جائے۔

آسمان اور زمین کا نور: اللہ ہے،ساری کائنات اس کے نور سے روشن ہے۔اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

اللہ ہی مالک و خالق: اللہ ہی آسمانوں زمین کا مالک ہے ،اس کی کوئی اولاد نہیں،اس کی بادشاہت میں کوئی شریک نہیں ، وہ ہر چیز کا خالق ہے،اس نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

انسان،انسان کے لیے آزمائش: انسانوں میں سے ایک کو دوسرے سے تکلیف پہنچتی رہتی ہے۔ایسے میں صبر کرنا چاہیے کہ زیادتی کرنے والا اور برداشت کرنے والا سب اللہ کے علم میں ہے وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا

آیئے اللہ کے دیے ہوئے احکامات پر عمل کر کے کامیاب مومن بننے کی کوشش کریں۔